ہو کوشش بھی کی جائے گی اس کے نتائج خاطر خواہ نہیں نکلیں گے۔
ہمارے آئین ساز ادارے کو اس بات کا سنہرا موقع ملا ہے کہ وہ پاکستان کو اسلام کے سچے ی رہنمائی میں ایک ایسی ریاست بنا کر پیش کرے جسے دیکھ کر دنیا یہ باور کرنے پر مجبور ہو جائے م کے اصول ابدی اور آفاقی ہیں۔ اور جس طرح چودہ سو برس پہلے ان اصولوں پر ایک مثالی تعمیر ہوا تھا۔ اسی طرح آج بھی ہو سکتا ہے۔ یہ ہمارا ایمان ہے اور تجربہ اس کی تصدیق کرے گا کہ بدی سچائیوں کا مذہب ہے اور آج دنیا کو اس کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔

چند گزارشات فکر و نظر کے قلمی معاونین کی خدمت میں بطور خاص عرض کرنی ہیں۔ ہر لکھنے ، یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ اس کا مضمون صحتِ کتابت اور حسنِ طباعت کے التزام کے شائع ہو۔ اس کا اہتمام جس حد تک ادارہ اور اس کے کارکنوں کو کرنا چاہیئے وہ بے شک ہماری اری ہے لیکن اس سلسلے میں بعض باتیں مضمون نگار حضرات کی توجہ کی طالب ہیں۔ مضمون صاف، نط، بین السطور فاصلہ چھوڑ کر، کھلا کھلا، صفحے کی ایک جانب نہ لکھا گیا ہو تو غلطیوں کا امکان زیادہ ہے۔ مضمون صاف کرنے سے پہلے خود بار بار تنقیدی نگاہ ڈال لینی چاہیئے۔ اور صاف شدہ مضمون ر ثانی کر لینی چاہیئے۔ اس سے مضمون کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ غریب، نامانوس اور دقیق الفاظ کے ال سے گریز کیا جائے۔ اور اگر ایسے الفاظ کا استعمال ناگزیر ہو تو حاشیے میں نوٹ دے دیا جائے، یا ون کے اندر ہی اندازِ بیان ایسا اختیار کیا جائے کہ اس لفظ یا اصلاح کی آپ سے آپ تشریح ہو جائے قاری کو اس کی وجہ سے پڑھنے اور سمجھنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، زبان حتی الوسع عام م استعمال کی جائے اور طرزِ بیان ایسا اختیار کیا جائے کہ عام پڑھے لکھے لوگوں کو اس کے سمجھنے میں ت نہ ہو۔ غیر زبان کی عبارت کا اردو ترجمہ لازمی درج کیا جائے۔ دوسری زبانوں کے اشعار یا تباسات سے کیا حاصل اگر قاری انھیں سمجھ ہی نہ سکے۔ زیادہ صحیح صورت یہ ہو گی کہ متن میں اردو بارت ہی درج کی جائے اور جہاں ناگزیر ہو اصل زبان کے الفاظ حاشیہ میں دے دیئے جائیں۔
وشش کیجیئے کہ مضمون ایک قسط سے آگے نہ بڑھے۔ اگر کوئی ایسا مسئلہ ہو کہ مباحث کو پھیلائے بغیر یارہ نہ ہو تو بہتر ہو گا کہ قسطوں کی بجائے اسے کئی مستقل بالذات مضمونوں کی صورت دے دی جائے

[redacted]

اس طرح کہ ہر حصہ ایک الگ مضمون بن جائے۔ پہلے ہی سے خیال ہو تو یہ کام کچھ مشکل نہیں۔ ترا
نسبت طبعزاد یا تحقیقی مضامین زیادہ اہم ہیں۔ آئندہ صرف وہ ترجمے شائع کئے جائیں گے جو ادار
کی فرمائش پر کئے گئے ہوں۔

اعتذار

فروری کا پرچہ خلافِ معمول قدرے تاخیر سے روانہ کیا گیا۔ اس کے لئے ادارہ قار
کرام سے معذرت خواہ ہے۔ ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا۔ اب تک ادارۂ تحقیقاتِ اسلا
کے مختلف شعبے کئی نسبتاً چھوٹی عمارتوں میں بکھرے ہوئے تھے۔ گزشتہ دنوں ایک بڑی عما
میں سب کو یکجا کر دیا گیا۔ منتقلی کی وجہ سے ادارے کا معمولاتی کاروبار کئی روز معطل رہا۔ اس
علاوہ کچھ پریس نے بھی بہتر کارکردگی کا ثبوت نہیں دیا۔ پھر اسی دوران عید الضحیٰ کی تعطیل
آگئیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے تاخیر کے یہ گوناگوں اسباب پیدا ہوتے گئے۔ امید کہ یہ ع
مسموع ہوگا۔ والعذر عند کرام الناس مقبول۔

تصحیح

"فکر و نظر" ماہ فروری صفحہ ۵۶۶ سطر ۲۱ میں "مقاتل" کی بجائے "مجاہد"
درست کر لیا جائے۔ (ادارہ)